Vol. II
No. 9



Monday
21st September, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday, 21st September, 1953

The House met at Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(SEE PART I)

Motion for Adjournment re : the ban on Processions, Meetings etc., in Medak

Mr. Speaker : There is a notice for Adjournment of the House given by Shri Guruva Reddy. It reads as follows :

" I hereby give notice of my intention to ask for leave to move a Motion in the following terms :

'This House do adjourn to discuss a matter of urgent public importance, namely, on 19-9-1953, the Police authorities of Medak have banned the processions, meetings and Burra Kathas etc., for a week in Medak town without any reason whatsoever while the campaign for Municipal elections commenced on behalf of the People's Democratic Front. The date of polling is 26th September, 1953. This banning is an interference in the conduct of fair and free elections and a device to get through the Congress, *i.e.* the Ruling Party, in the Municipal elections. This act of police is highly derogatory to the civil liberties. "

This order is in the usual course of day-to-day administration and, therefore, this Adjournment Motion cannot be allowed.

* شری وی ۔ ڈی۔ دیشپانڈے (اپا گوڑہ) ۔ مسٹراسپیکر سر ۔ یہ ڈے ٹوڈے اڈمنسٹریشن (Day-to-day Administration) کے متعلق نہیں ہے ۔ جنرل الکشن کے دوران میں کسی وقت بھی کسی پروسیشن (Procession) یا میٹنگ پر کسی بھی پولیس آفیسر نے پابندی نہیں لگائی تھی ۔ الکشن رولس (Election Rules) میں یہ صاف صاف کہا گیا ہے کہ کسی بھی پولیس آفیسر کی طرف سے مداخلت نہیں کیجائیگی ۔ سوائے آخری (۲۴) گھنٹوں کو چھوڑ کر کوئی میٹنگ یا پروسیشن کو روکا نہیں جائیگا ۔ وھاں ڈی وائی ۔ یس ۔ پی ۔ میدک نے ایسے احکام دئے ھیں ۔ یہ ڈے ٹو ڈے اڈمنسٹریشن

کا سوال نہیں ھے - میں سمجھتا ہوں کہ اس پر ھاؤس میں ڈسکشن (Discussion) ہوناچاہئے ورنہ نتیجہ یہ ہوگا کہ آئندہ فیرا ینڈفری الکشن (Fair and free Election) نہیں ہوسکے گا - یہ پبلک امپارٹنس (Public importance) کا معاملہ ھے - ریسنٹ اکرنس (Recent occurrence) کے سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ھے مورخہ ۱۹ ستمبر کو یہ آرڈر جاری کیا گیا - ۲۰ تاریخ کو سشن نہیں تھا اس لئے فوراً ھی اسکو آج لایا گیا - اگر حکومت اپنا آرڈر واپس لینے کا وعدہ کرے تو ڈسکشن کا سوال پیدا نہیں ہوتا - ورنہ میں عرض کرونگا کہ یہ موسٹ امپارٹنٹ (Most important) ھے - اس سے الکشن میں خلل پیدا ہوگا اور آئندہ بھی ہم کو اندیشہ رھیگا کہ فری اینڈ فیر الکشن (Free and fair election) نہیں کیا جارھا ھے بلکہ فیسسٹ (Fascist) طریقے اختیار کئے جارہے ھیں اور ڈیمو کریٹک فنکشننگ (Demo-cratic functioning) کو روکنے کی کوشش کیجارھی ھے - اس لئے میں عرض کرونگا کہ اگر حکومت فوراً اس آرڈر کو واپس لیتی ھے تو ھم وتھ ڈرا (Withdraw) کرتے ھیں ورنہ اسکی اجازت دیجانی چاھئے -

مسٹر اسپیکر - گورنمنٹ آپ کے اس سجیشن کو کنسیڈر (Consider) کریگی -

Shri V. D. Deshpande: I want the Minister concerned to give his reaction.

شری کے - وی - رام راؤ (چنا کونڈور) - رول نمبر (۱۰۱) میں اڈجورنمنٹ موشن (Adjourn-ment Motion) الاؤ (Allow) کرنے کے لئے بعض رسٹرکشنس (Restrictions) عائد کئے گئے ھیں - یہ رسٹرکشنس (۱ تا ۹) ھیں لیکن اس میں کہیں بھی ایسا لکھا ہوا نہیں ھے کہ ڈے ٹو ڈے اڈمنسٹریشن (Day-to-day Administration) کا اگر میاٹر (Matter) ہوتو اڈجورنمنٹ موشن الاؤ نہیں کیا جاسکتا - میں اس چیز کو مانتا ہوں کہ اس کے لئے اسپیکر صاحب کا کنسنٹ (Consent) ضروری ھے - اور رول (۱۰۱) کے تحت یہ رسٹرکشنس عائد کئے گئے ھیں - لیکن چونکہ یہ موشن (۱۰۱) کے پرووبژنس میں داخل نہیں ہورھا ھے اس لئے یہ اڈجورنمنٹ موشنس قابل منظوری ھے -

مسٹر اسپیکر - اس کے بارے میں پہلے تصفیہ ہوچکا ھے - میں نے بھی اس چیز کی بناء پر تصفیہ کیا ھے - ھندوستان کی دوسری اسمبلیز ، پارلیمنٹ اور ھاؤس آف دی پیپل (House of the People) میں بھی اسی کی بناء پر تصفیہ کیا گیا -

شری جی - راجہ رام (آرمور) - قبل اسکے کہ عالیجناب کچھ تصفیہ فرمائیں میرا یہ کہنا ھے کہ پہلے اس کے متعلق ضرور فیصلہ ہوا تھا لیکن یہ واقعہ نرالا ھے - پہلے جو حیدرآباد میں دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا گیا تھا اور پروسیشنس (Processions) پر جو بیان (Ban) عائد کیا گیا تھا اسکی ایک خاص صورت تھی - مزدوروں کو کوئی

جلوس اسمبلی کی طرف لے جانے سے روک دیا گیا تھا ۔ لیکن کوئی گورنمنٹ جو فیر اینڈ فری الکشن کروانے کا دعوی کرتی ہو آج تک ایسا دفعه نافذ نہیں کیا ۔ ایسے وقت جبکه الکشن کو چار دن رہ گئے ھیں یه دفعه لگایا گیا ھے اس سے معلوم ھوتا ھے که الکشن روکنے کے لئے یه قدم اٹھایا گیا ھے ۔ الکشن کے وقت کہیں بھی ایسا دفعه نہیں لگایا جاسکتا گورنمنٹ زیادہ سے زیادہ یه کرسکتی ھے که پولیس کے ذریعه مناسب انتظام کرائے ۔ عموماً الکشن کے دو چار دن پہلے مختلف پارٹیاں اپنے اپنے اصول عوام کے سامنے رکھتی ھیں لیکن اگر ایسا دفعه نافذ کیا جائے تو پھر اون کو ایسا کرنے کا موقع نہیں رھیگا ۔ پہلے جو ڈسیژن لیا گیا تھا وہ الگ حالات میں تھا ۔ لیکن یه ایک نرالی چیز ھے ۔ میں سمجھتا ھوں که اس مسئله پر ڈسکشن کا موقع دینا چاھئے۔ اورگورنمنٹ کو بھی جواب دینا چاھئے۔

چیف منسٹر (شری بی۔ رام کشن راؤ)۔ میں سمجھتا ھوں که آنریبل ممبرس کو کچھ غلط فہمی ھورھی ھے ۔ یہاں جو اڈجورنمنٹ موشن لایا گیا ھے اسکے بارے میں حکومت کی طرف سے جواب دیا جائیگا ۔ یه آرڈر کن حالات میں جاری ھوا ھے اور کیوں جاری ھوا ھے یه انفرمیشن حاصل کر کے زیادہ سے زیادہ اسٹیمنٹ ھاؤس کے سامنے رکھا جاسکتا ھے ۔ میں اس قدر یقین دلانا چاھتا ھوں که کن حالات میں یه حکم جاری کیا گیا ۔ کیوں جاری کیا گیا اور حکومت کو کیا کرنا چاھئے اس کے متعلق کل اسٹیٹمنٹ دونگا ۔ لیکن یه بات عجیب معلوم ھوتی ھے که جب اسپیکر صاحب نے رولنگ (Ruling) دے دی تو اون کی رولنگ کے بعد بھی بحث جاری رکھی جاتی ھے ۔ یه کہنا که الکشن بند کروانے کے لئے یه احکام دئے گئے ھیں سراسر غلط ھے۔ اگر میٹنگس پر بیان (Ban) کیا گیا ھوگا تو ھر پارٹی کے لئے کیا گیا ھوگا ۔ ایسا نہیں ھے که کانگریس پارٹی کو اجازت دیکر سوشلسٹ پارٹی کو اجازت نہیں دیجارھی ھے ۔ (۱۴۴) جب نافذ ھوتا ھے تو وہ سب کے لئے مساوی ھوتا ھے ۔ اگر بلا کسی وجه کے ایسا آرڈر دیا گیا ھے تو وہ کینسل (Cancel) کیا جائیگا ۔ یه آرڈر کسی خاص پارٹی سے متعلق نہیں ھے ۔ اسکے علاوہ الکشن کے دوران میں بھی اگر کسی بھاری گڑبڑ کا اندیشه ھو تو مجسٹریٹ ایسے پروسیشنس پر پابندی عائد کرسکتا ھے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دشپانڈے۔ ڈی وائی۔ ایس ۔ پی ۔ نے یه آرڈر دیا ھے ۔ ھندوستان میں کہیں بھی کسی مقام پر ایسا آرڈر نہیں دیا گیا ۔ اگر جمہوری طور پر الکشن کرانا ھوتو آپ یه یقین دلائیں که وہ آرڈر فوراً واپس لیا جائیگا ۔ کسی بھی حالت میں ایسا آرڈر نہیں جاری کیا جاسکتا ۔ یه کنونشن (Convention) ھے ۔ آپ اس کنونشن کو توڑ رھے ھیں ۔

شری بی۔ رام کشن راؤ ۔ میں اس کو ماننے کے لئے تیار نہیں ھوں ۔ میں کبھی یه وعدہ نہیں کرونگا که چوبیس گھنٹے کے اندر یه آرڈرس واپس لئے جائینگے ۔ اگر آرڈر واپس لینے کے قابل ھے تو وہ واپس لیا جائیگا ورنه وہ آرڈر جاری رھیگا ۔

Mr. Speaker : We shall now proceed to the next item on the Agenda.

Shri V. D. Deshpande : Sir, on behalf of the People's Democratic Front, I rise to protest against the attitude of the hon. Chief Minister, and the interference of the Ruling party with free and fair elections. We, the Members of the P.D.F., do not wish to take part in the proceedings and are hereby staging a walk-out.

[Members of the P.D.F. led by Shri V. D. Deshpande, then, left the House.]

Shri G. Rajaram: Sir, as the matter is of great public importance......

Mr. Speaker : A statement will be made tomorrow, and then the matter can, of course, be discussed further.

Shri G. Rajaram : As the hon. Chief Minister has said...

Mr. Speaker : Without knowing the facts, how can the hon. Member speak ?

Shri G. Rajaram : Instead of promising that he would try to withdraw the order, the hon. Chief Minister is saying this and that. That is not the way of replying to the House. On behalf of the U.P.P., I protest against the attitude of Government in placing obstructions on free and fair elections, and therefore, we, the Members of the U.P.P., are staging a walk-out.

[Members of the U.P.P., led by Shri G. Rajaram, then left the House]

شری مادھو راؤ نرلیکر (ھنگولی - محفوظ)- کانگریس حکومت میں جو جمہوری طور پر
الکشن کا حق دیا گیا تھا اب حکومت بیان (ban) کرکے اس حق کو چھینتے کی کوشش
کر رھی ھے- اسلئے میں اپنی پارٹی کی جانب سے واک اوٹ (Walk-out) کرتا ھوں -

[Shri Madhav Rao Nirlekar and some Members, then left the House.]

L.A. Bill No. XXIII of 1953, the Hyderabad Opium and Intoxicating Drugs (Amendment) Bill

***Minister for Excise, Forests, Customs and Revenue* (*Shri K. V. Ranga Reddy*)** : Sir, I beg to move :

" That L.A. Bill No. XXIII of 1953, a Bill to amend the Hyderabad Opium and Intoxicating Drugs Act (IV of 1333 Fasli) be read a first time."

Mr. Speaker : Motion moved.

شری کے - وی - رنگا ریڈی - اس بل کو میں نے صرف چند لفظی ترمیات کے لئے پیش کیا ھے - اس میں کوئی اھم ترمیم نہیں ھے - البتہ ایک ترمیم وصولی مطالبہ سے متعلق ھے سنٹرل گورنمنٹ نے پورے انڈیا کے لئے قانون افیون منظور کیا ھے اور وہ قانون منظور کرنے کی وجہ سے ہمارے اسٹیٹ میں افیون کے تعلق سے جتنے احکام آئے ھیں منسوخ ہوگئے ھیں - اس لئے اس قانون سے جہاں جہاں افیون کے متعلق احکام ھیں وہ حذف کئے گئے - اسکے علاوہ جہاں جہاں تعزیرات آصفیہ کے الفاظ آئے ھیں اون کی بجائے تعزیرات ھند کے الفاظ رکھے گئے ھیں - اور جہاں تعلقدار کا لفظ آیا ھے وھاں کلکٹر کا لفظ رکھا گیا ھے - اس میں ایک اھم ترمیم ھے جو پہلے کے قانون سے زیادہ مختلف ھے - قانون آبکاری کے سلسلہ میں مباحث ہوچکے ھیں - کوئی مستاجر اشیاء منشی کا ذمہ دار ہوتا ھے - حالانکہ وہ مستاجر دوکان اپنے قبضہ میں نہیں رکھتا - کسی اور کے قبضہ میں دے دیتا ھے - اب اسکے ذریعہ یہ اختیار دیا گیا ھے کہ سرکاری مطالبہ نہ صرف اس مستاجر سے وصول کرے بلکہ اس دوکاندار سے بھی وصول کرے جس دوکاندار کے قبضہ میں وہ دوکان ہو - یہی اھم ترمیم کیگئی ھے - اسکے سوا پوری ترمیات لفظی ھیں - اس واسطے میں ھاؤس سے اپیل (Appeal) کرونگا کہ وہ ان ترمیات کو بلا کسی مخالفت کے منظور کرے -

Mr. Speaker : The question is :

" That L.A. Bill No. XXIII of 1953, a Bill to amend the Hyderabad Opium and Intoxicating Drugs Act (IV of 1333 Fasli) be read a first time."

The Motion was adopted.

Shri K. V. Ranga Reddy : I beg to move :

" That L.A. Bill No. XXIII of 1953, a Bill to amend the Hyderabad Opium and Intoxicating Drugs Act (IV of 1333F.) be read a second time."

Mr. Speaker : The question is :

" That L.A. Bill No. XXIII of 1953, a Bill to amend the Hyderabad Opium and Intoxicating Drugs Act, be read a second time."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: There are no amendments to this Bill. We shall, therefore, proceed with the voting of Clauses. The question is :

"That Clauses 2 to 12 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clauses 2 to 12 were added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is :

"That the Short title, Commencement and Preamble stand part of the Bill."

The motion was adopted.

The Short title, Commencement and Preamble were added to the Bill.

Shri K. V. Ranga Reddy: I beg to move :

"That L.A. Bill No. XXIII of 1953, a Bill to amend the Hyderabad Opium and Intoxicating Drugs Act, be read a third time and passed".

Mr. Speaker: The question is :

"That L.A. Bill No. XXIII of 1953, a Bill to amend the Hyderabad Opium and Intoxicating Drugs Act, be read a third time and passed".

The motion was adopted.

L.A. Bill No XXV of 1953, the Code of Civil Procedure (Hyderabad Amendment) Bill 1953.

Mr. Speaker: Now we shall take the next Bill, "The Hyderabad Civil Procedure Code Bill."

The Minister for Finance and Statistics (Dr. G. S. Melkote): I beg to move :

"That L.A. Bill No. XXV of 1953, a Bill further to amend the Code of Civil Procedure, 1908 in its application to the State of Hyderabad, be read a first time."

Mr. Speaker : Motion moved.

Dr. G.S. Melkote : The object of bringing this Bill before this House is just to effect an amendment in the Indian Civil Procedure Code for the reason that the Hyderabad Civil Procedure Code has been superseded by the Indian Civil Procedure Code. The Indian Civil Procedure Code protects only the political pensioners and not civil pensioners, who are protected by the Indian Pensions Act. This amendment has become necessary, bacause the Civil Pensions Act protects only civil pensions of the servants of the Union Government and not the State Govesnment. This Bill introduces a measure which will protect the Hyderabad pensioners' pensions from attachment by a court of law.

Mr. Speaker : The question is :

" That L.A. Bill No. XXV of 1953, a Bill further to amend the Code of Civil Procedure, 1908 in its application to the State of Hyderabad be read a first time "

The motion was adopted.

Dr. G. S. Melkote : I beg to move :

"That L.A. Bill No. XXV of 1953, a Bill further to amend the Code of Civil Procedure, 1908, in its application to the State of Hyderabad, be read a second time"

Mr. Speaker : The question is :

"That L.A. Bill No. XXV of 1953, a Bill further to amend the Code of Civil Procedure, 1908, in its application to the State of Hyderabad, be read a second time"

The motion was adopted.

Mr. Speaker : The question is :

" That Clause 2, Short title, Commencement and Preamble stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 2, Short title, Commencement and Preamble were added to the Bill.

Dr. G. S. Melkote : I beg to move :

" That L.A. Bill No. XXV of 1953, a Bill further to amend the Code of Civil Procedure, 1908, in its application to the State of Hyderabad, be read a third time and passed."

Mr. Speaker : The question is :

" That L.A. Bill No. XXV of 1953, a Bill further to amend the Code of Civil Procedure, 1908, in its application to the State of Hyderabad, be read a third time and passed."

The motion was adopted.

L.A. Bill No. XXIV of 1953, a Bill to Improve lands and Crops in the State of Hyderabad.

Shri K.V. Ranga Reddy : I beg to move :

" That L. A. Bill No. XXIV of 1953, a Bill to improve lands and crops in the State of Hyderabad, be read a first time.,,

Mr. Speaker : Motion moved.

شری کے - وی - رنگا ریڈی - مسٹر اسپیکر سر - یہ بل اسلئے پیش کیا گیا ھے کہ موجودہ حالت میں جو زمینات غیر ترقی یافتہ حالت میں ھیں انہیں ترقی یافتہ بنایا جائے - اس میں اس چیز کا موقع رکھا گیا ھے کہ اگر کسی مقام کے باشندگان کی اکثریت ناراض ھو اور وہ ترقی کیلئے رضامند نہوں تو ان پر جبر نہیں کیا جائیگا بلکہ انکے منشاء پر چھوڑ دیا جائیگا یہ مسئلہ سرکار کی منظوری سے طے پائیگا - اسکے لئے ایک بورڈ بنایا جاتا ھے جو یہ تصفیہ کرتا ھے کہ کن کن زمینات پر کونسے کونسے ذرائع آبپاشی اختیار کئے جائیں - اور کس قسم کے ترقیات کئے جائیں - اس تصفیہ کے مطابق اعلان کیا جاتا ھے - قابض اراضی کو مجوزہ ترقی اپنے صرفہ سے کرنے کا موقعہ دیا جاتا ھے - اگر گاؤں میں نصف سے زائد لوگ یہ کہتے ھیں کہ اس قسم کی ترقی کی ضرورت نہیں ھے تو وہ اوسکو فوراً عمل میں نہیں لاتا بلکہ محکمہ سرکار میں پیش کرتا ھے - اور اگر وہ رضامند ھوں تو امپروومنٹ کا کام کیا جاتا ھے - اور اس کام پر جو لاگت آتی ھے وہ ان سے بتدریج وصول کیجاتی ھے - اس سے قابضان اراضی کو بھی فائدہ ھوتا ھے، ملک بھی ترقی کرتا ھے اور اجناس کی پیداوار میں بھی اضافہ ھوتا ھے - اس مسودہ قانون سے کسی کو کسی قسم کا ضرر پہنچنے والا نہیں ھے بلکہ یہ مسودہ انفرادی طور پر اور ملک کیلئے بھی فائدہ ھونے والا ھے اسلئے میں ھاؤس سے اپیل کرتا ھوں کہ اس مسودہ قانون کو بلا کسی اختلاف کے منظور کیا جائے -

श्री. माणिकचंद पहाडे :– (फुलम्री)

माननीय अध्यक्ष महोदय, यह जो जमीन सुधार का बिल आज अिस असेंब्ली के सामने लाया जारहा है अिसकी कोअी खास तरफदारी की जाय अैसी बात नहीं है क्योंकि जब हमारी गव्हर्नमेंट अेक वेल्फेयर स्टेट बनाना चाहती है तो अवाम के फायदे के अैसे बिल लाने की जरूर कोशिश करनी चाहिये। हमारे काश्तकार आज अितने पढे लिखे नहीं है और अिसलिये खेती के बारे में बाहर देशमें क्या क्या अच्छी अच्छी बातें की जारहीं हैं अिसका अुन्हें पतातक नहीं है। बाहर स्टेट में क्या क्या अच्छी बातें होरही हैं अिसकी जानकारी कास्तकारों को देना यह तो गव्हर्नमेंट का फर्ज है. आज यह जमीन सुधार का बिल लाया जारहा है अिस लिये मैं गव्हर्नमेंट को मुबारक बाद देता हूं लेकिन अिसके बाद मुझे यह कहना है कि हर बिल जो लाया जाता है वह अुसके मकसद से ही लाया जाता है। लेकिन अमल में अुसका जितना फायदा होना चाहिये अुतना नहीं होना है। बिल कितना भी अच्छा क्यों न लाया जाय अुसका अमल किस तरह होता है अिस पर वह बिल की अच्छा है या बुरा है यह नापा जासकता है। अभी यहां टेनन्सी का बिल लाया जारहा है लेकिन अिसके खिलाफ तो अभीसे लोगों का काफी शिकायत आरही हैं तो कहने का मतलब यही है कि जो बिल लाया जाय अुसकी अमल जावणी बराबर ढंग से होनी चाहिये। तो यह जो बिल लाया जारहा है वह अैसा नहीं हो कि जिस से जनता को तकलीफ हो, बल्की अवाम का अुस से फायदा होना चाहिये अिस लिये अिस बिल की अमलबजावणी पर ज्यादा अच्छी तरह ध्यान दिया जाना चाहिये। यही मेरा ख्याल गव्हर्नमेंट के सामने रखना चाहता था। अगर यह ख्याल न होगा तो आप कितनेही अच्छे बिल लाये अुसका सही फायदा नहीं होगा। अितना कहते हुअे मैं फिर अेक बार गव्हर्नमेंट को मुबारक बाद देता हूं।

श्री. रुख्माजी धोंडबा पाटिल (आष्टी)

मिस्टर स्पीकर सर. यह जो जमीन सुधार का बिल यहां अिस हाअुस में लाया गया है वह देखकर बडा खुश हुआ. अिस तरह जमीन सुधार का बिल लाने के लिये मैं ने कअीबार आनरेबल चिफ मिनिस्टर को दरखास्त की थी। और अुन्होंने कहा था, अगले सेशन में यह बिल लायेंगे। तो आज जो यह जमीन सुधार का बिल अिस असेंब्ली के सामने लाया गया हैं अिस लिये मैं मूतालिका मिनिस्टर साहब को मुबारक बाद देताहूं। और साथहि साथ धन्यवाद भी देता हूं।

यह बिल लाने के पहले ही हमारे यहां चिफ मिनिस्टर साहब ने अिस तरह का काम किया है। मैं ने पहले ही अिस तरह की दरखास्त चिफ मिनिस्टर साहब से की थी। और हमारे जिले में लोणी गांव में अिस तरह का मे बंडिंगका काम किया गया है। वहां १२०० अेकर जमीन पर बंडिंग होगयी है। वहां का काम देख कर हमारे जिले की आवाम बहुत खुश होगअी हैं। और अैसेही ज्यादा स्कीम्स बनेंगी तो वहां का काम ज्यादा अच्छा होगा अैसा अवाम का ख्याल है। बंडिंग का जो काम वहां हुवा अुसका अुद्घाटन करने के लिये अेजूकेशन मिनिस्टर साहब आये थे, अुनके ही हात से काम शुरू किया गया अुस वक्त वहां की पब्लिक ने यह ख्वाहिश जाहिर की थी कि यह बिल जल्द से जल्द आना चाहिये। और अब यह बिल आया है यह देखकर लोगों को बहुत खुशी होगी। मुझे

मालूम हुआ है कि बंबअी प्रांत में अिस तरह के कानून की वजह से काफी तरक्की हुअी है। तकरीबन २५ फीसद पैंदावार वहां बढ गअी है। अिस लिये अिस बिलको अहमियत देकर अिसके सिलसिले में ज्यादा से ज्यादा रूपया खर्च करने की करने की गुंजाअिश हमारी सरकार रखेगी अैसी मुझे आशा है. मेरा ख्याल है कि मराठवाडे के काश्तकारों को अिस बिल की वजह से फायदाहोगा। मैं कुछ पढा लिखा नहीं हूं, मैं अंग्रेजी नहीं जानता हूं अिस लिये अिस बिल में क्या है अुसको अच्छी तरह से नहीं जान सकता। लेकिन आगे चलकर अगर मुझे मालूम हो कि अिसमें कुछ सुधार करने की गुंजाअिश है तो कुछ अमेंडमेंट के तहत अुस तरह का सुधार सुझाने की मैं कोशि षकरुंगा। अिस बिल के जो लोग खिलाफ हैं कि वे कहते हैं कि अिस से काश्तकारों को फायदा होने के बजाय तकलीफ होगी लेकिन अुनका यह कहना गलत है। जमीन अच्छी न हो। चढाअु अुतार की जमीन होतो वहां बरसात में भी नुकसान होता है। अिस लिहाज से छोटे छोटे कुंठे जमीन में डाल दिये जायेंगे तो जमीन की अुपजाअू शक्ति बढती है और फसल की पैंदावार में भी तरक्की होती है. अिस लिये अिस बिल की जितनी तारीफकरे अुतनी ही थोही ही है। आखिर में फिर मिनिस्टर मुत्तालुका को धन्यवाद देते हुअे अपना भाषण समाप्त करता हूं।

* شری کے - وینکٹ رام راؤ (پدامنگل) - مسٹر اسپیکر سر - ہاؤس کے سامنے اس وقت جو لینڈ امپرومنٹ بل پیش ھے میرے خیال میں اسکی سخت ضرورت ھے - ایک زمانے سے حکومت اراضیات کو ترقی دینے کے بارے میں سوچ رہی ھے چنانچہ سنہ ۱۹۵۰ع میں لینڈ امپرو ایکٹ تقاوی دینے کے سلسلہ میں پاس کیا گیا - اس بل دفعہ (۴) کی تعریف کیگئی ھے - لینڈ امپرومنٹ کی چند صورتیں بتلائی گئی ھیں جسکے لئے کاشتکار اپنی اراضی کو ترقی دینا چاھے تو حکومت مالی امداد تقاوی کی صورت میں دیگی - اب لینڈ امپرومنٹ بل لایا گیا ھے - اوس قانون اور اس بل میں یہ فرق ھے کہ وھاں کاشتکار کو مالی امداد دیجاتی ھے تو یہاں کاشتکار کو یہ حکم دیا جاتا ھے کہ وہ اراضی کو ترقی دے - اور اسکے لئے حکومت کی جانب سے جو احکام دئے جائینگے ان پر عمل کرنا پڑیگا - اسطرح کاشتکار پر لزوم عائد کیا جارھا ھے - اگر وہ ایسا نہ کرے تو اسکو سزا بھی دیجاسکتی ھے - اس سلسلے میں میں یہ کہونگا کہ کاشتکار کو یہ موقع بھی اسکے ساتھ دیاجانا چاھئے کہ وہ لینڈ امپرومنٹ لون سے بھی فائدہ اٹھاسکے - اور اسکے لئے لسکو بلاسودی قرض دیا جانا چاھئے - اسطرح اگر اسکو حکم دیا جائے تو وہ آسانی سے تعمیل کرسکیگا - ورنہ عموماً غریب کاشتکار مالی مشکلات میں مبتلا رھتا ھے - اگر اسکو مالی امداد بھی دیجائے تو اسکی زمینات قابل کاشت ھوسکینگی - اور یہ قانون کامیاب ھوسکیگا - اگر وہ از خود اپنی زمین کو ترقی دیسکتا ھے تو دیگا ورنہ اسکو لون دینا چاھئے - اس کا کمپلشن ھو - میں اس بل کا خیرمقدم کرتا ھوں -

ಶ್ರೀ. ಎಲ್. ಕೆ. ಷರಾಫ್. (ರಾಯಚೂರು): ಅಧ್ಯಕ್ಷ ಮಹಾಶಯರೇ,

ನಾನು ಈ ಭೂಸುಧಾರಣೆಯ ಬಿಲ್ಲನ್ನು ಸ್ವಾಗತಿಸುತ್ತ ಕೆಲವು ಮಾತುಗಳನ್ನು ಹೇಳ ಬಯಸುತ್ತೇನೆ.

श्री. गोपीडी गंगारेड्डी :–निर्मलआम अध्यक्षमहोदय, मैं अर्ज करना चाहता हूं कि अिस बिलका तर्जुमा अभीतक हमको नहीं दिया गया है। और अिसको फर्स्ट रीडिंग में लिया जा रहा है तो अिस बिल को न जानते हुअे अपनी राय का अिजहार करना हमारे लिये ना मूमकिनहै। अिसके मिलसिले मैं ने कल जो दरख्वास्त दी थी अुसमें करीब १२० मेंबरों ने दस्तखत की है अिसलिये अिस बिल का तर्जुमा हम लोगों को देने के बाद ही अिसका फर्स्टरीडिंग शुरूहोना चाहिये था लेकिन अैसा मालूम होता है कि ....

مسٹر اسپیکر - ترجمه تیار هوچکا هے- مل جائیگا -

श्री. गोपीडी गंगारेड्डी :– यह तर्जुमा हमको कब मिलेगा और हम को अुसको कब पढेंगे ? अुसके पहलेही यह बिल फर्स्ट रीडिंग के लिये पेश किया जा रहा है।

مسٹر اسپیکر - ترجمه تو هوچکا هے - یه فسٹ ریڈنگ هورهی هے -

श्री. गोपीडी गंगारेड्डी :– क्या अिसका तर्जुमा हो चुका है ?

مسٹر اسپیکر - هاں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میں نے آپ کے چیمبر میں آکر آنریبل ممبرس کی درخواست پیش کی تھی - ڈیڑھ سال تک حکومت کو موقع دیا گیا که ترجموں کے ساتھ بل آئے - بارها وعدے کئے گئے که ترجمے دئے جائینگے - لیکن حکومت کے جو اندرونی حالات تھے میں ان پر تبصره کرنا نہیں چاهتا - اب هاؤس کے سامنے بلز یکے بعد دیگرے چلے آرهے هیں - ظاهر هے که ممبرس ان کی گہری اسٹڈی نہیں کرسکتے تاوقتیکه انکے ترجمے انہیں نه ملیں - اور نه وه ان ایکٹس کا دوسرے ایکٹس سے مقابله کرسکتے هیں - اسلئے میں یه اپیل کرونگا که اگر اسکے ترجمے دئے جائیں اور انہیں پڑھنے کیلئے ایک دن کا موقع آنریبل ممبرس کو ملنا چاهئے - اور آج یه بحث ملتوی کیجائے - آنریبل ممبرس اس پر اسٹڈی (Study) کر کے اپنے خیالات اسی صورت میں ظاهر کرسکینگے -

Mr. Speaker : What is the suggestion ?

Shri V. D. Deshpande : My suggestion is to take up the whole matter after giving a day's time. No discussion should be allowed unless translations are ready.

شری شیش راؤ مادهو راؤ واگھمارے (نلنگه) - یه اعتراض پہلے هونا چاهئے تھا جبکه چرچا شروع نه هوئی هو -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میں آنریبل اسپیکر سے پہلے هی عرض کرچکا هوں - ۱۲۰ آنریبل ممبرس کی دستخطی درخواست پیش کرچکاهوں - اسکے علاوه اور کیا کرناچاهئے ؟

شری بی - رام کشن راؤ - ترجموں کی نسبت اس سے پہلے سشن میں بھی شکایت ہوچکی ہے - اس میں شک نہیں کہ حالات کے لحاظ سے کم اہمیت والے بلز کے بھی ترجمے تینوں ریجنل لینگویجس (Regional languages) اور اردو میں ہونے ضروری ہیں ۔ اس بارے میں حکومت نے کچھ انتظامات کئے ہیں کہ کم از کم اہم بلز کے ترجمے تقسیم کئے جائیں - میں نہیں جانتا کہ اس ۵ - ۶ دن کے عرصہ میں کیا ہوا اور حیدرآباد لینڈ امپرومنٹ بل کے ترجمے تقسیم کئے گئے ہیں یا نہیں - لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جہاں تک مجھے علم ہے بزنس کمیٹی (Business Committee) میں یہ طے ہوا تھا کہ سکنڈ ریڈنگ سے پہلے یعنی ترمیمات موو ہونے سے پہلے اگر ترجمے آنریبل ممبرس کو مل جائیں تو کافی ہے - میں نہیں جانتا کہ اردو اور دوسرے ترجمے تقسیم ہوئے ہیں یا نہیں - اگر چھپ کر آگئے ہیں تو آج ہی انکی تقسیم ہوجائیگی - اسکی جو فسٹ ریڈنگ شروع ہوئی ہے اسکو کنٹینیو (Continue) کیا جاسکتا ہے - کل تک امنڈمنٹ پیش کرنے اور سکنڈ ریڈنگ کا وقت رہیگا اس وقت کے اندر ترجمے تقسیم ہوجائینگے - ابھی تو کلاز بائی کلاز (clause by clause) پڑھکر ان پر تصفیہ تو نہیں ہورہا ہے - جو آنریبل ممبرس انگریزی پڑھ سکتے ہیں وہ فسٹ ریڈنگ میں بحث کرسکتے ہیں - دوسرے ممبرس سکنڈ ریڈنگ اور امنڈمنٹ کے وقت بحث میں حصہ لے سکتے ہیں - میری سوچنا (सूचना) یہ ہے کہ فسٹ ریڈنگ کنٹینیو (Continue) ہو - سکنڈ ریڈنگ کیلئے کل یا پرسوں کا وقت سہولت کے ساتھ مقرر کیا جاسکتا ہے ۔

مسٹر اسپیکر - ترجمے آفس میں آچکے ہیں اور ابھی تقسیم کئے جائینگے - اس حیدرآباد لینڈ امپرومنٹ بل کی فسٹ ، سکنڈ اور تھرڈ ریڈنگ کل لی جاسکتی ہے - اس بارے میں جو امنڈمنٹس (Amendments) دئے جانے والے ہوں وہ کل ۱۲ بجے تک پیش ہوسکتے ہیں - فسٹ ریڈنگ کل جاری رہیگی ۔

اسکے بعد ایٹم نمبر (۵) دی حیدرآباد اگریکلچرل ڈٹرس رلیف بل سنہ ۱۹۵۳ ع ہے - اسکے ترجمے بھی ہمارے پاس نہیں ہیں - میں نہیں جانتا کہ آیا وہ ترجمے تیار ہیں یا نہیں ۔

Minister for Education and Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) : I do not know whether the translations are ready or not.

Mr. Speaker : We have not received them in our office. We have, therefore, to presume that they are not yet ready.

Shri B. Rama Krishna Rao : I am not able to say whether the translations are ready as yet.

Mr. Speaker : So, we will continue the first reading of this Bill tomorrow. Amendments may be tabled by 12 noon tomor-

row. We shall also proceed with the second and third reading of the Bill tomorrow. Day after tomorrow, we shall take up the Hyderabad Agricultural Debtors' Relief Bill, provided that by that time we receive the translations.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - ترمیات کیلئے پرسوں کا وقت مقرر کیا جانا بہتر ہوگا تاکہ فسٹ ریڈنگ کے مباحث کے جواب میں جو توضیحی تقریر ہوگی اسکی روشنی میں منڈمنٹس پیش کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں سوچا جاسکیگا -

مسٹر اسپیکر - کل آبکاری بل لینگے -

شری وی-ڈی - دیشپانڈے - بشرطیکہ اسکے ترجمے تیار ہوں - ہمارے ممبرس کا خیال ہے کہ آبکاری بل بڑا بل ہے - اس میں امنڈمنٹس لانے ہیں -

مسٹر اسپیکر - لینڈ امپرومنٹ بل کل ختم کرینگے - پرسوں آبکاری بل لینگے - اور وقت ملے تو اگریکلچرل ڈٹرس رلیف بل کی فسٹ ریڈنگ بھی لینگے -

Shri V. D. Deshpande : Provided we get translations by that time.

Mr. Speaker : Yes.

The House then adjourned till Two of the Clock on Tuesday, 22nd September, 1953.
